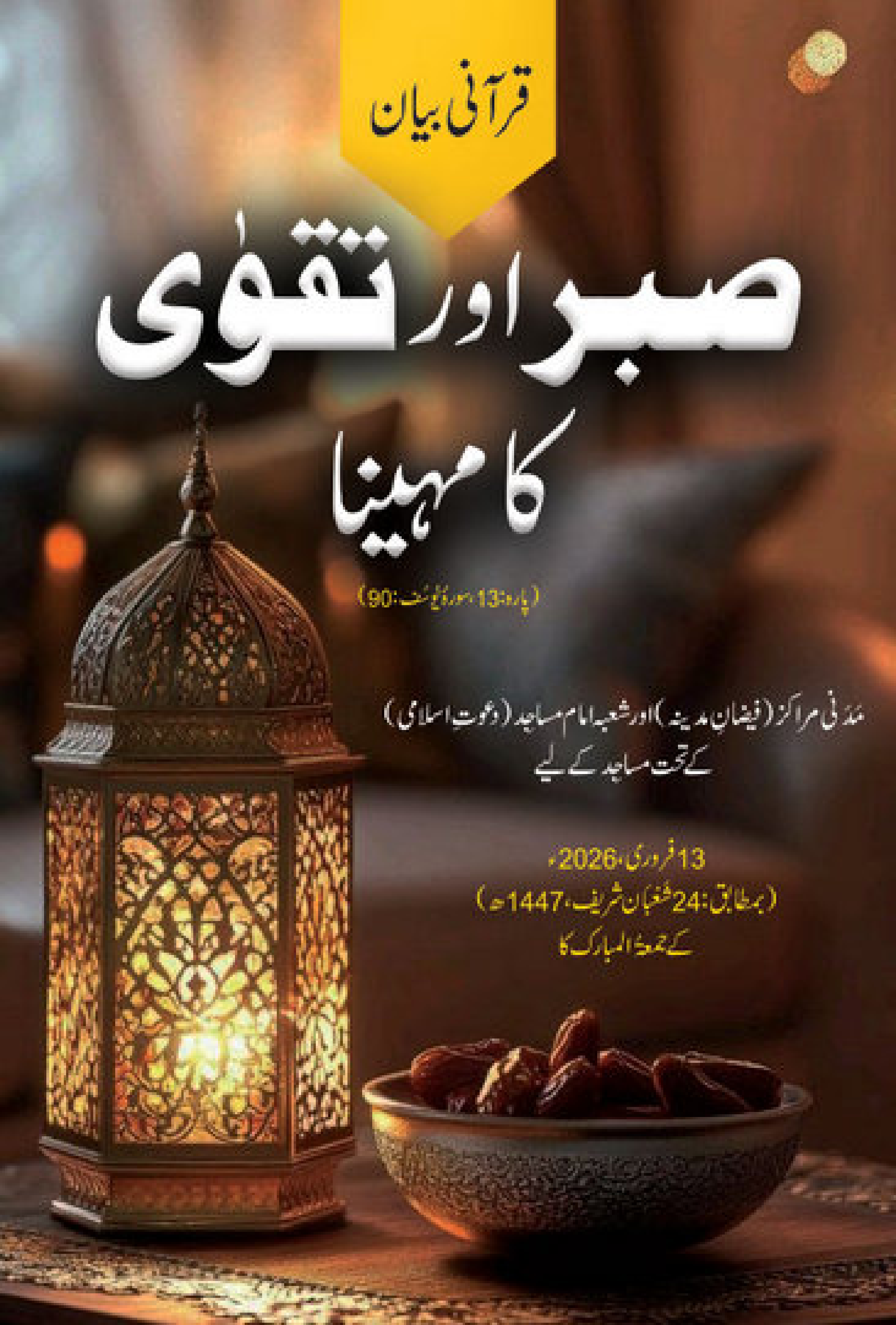

قرآنی بیان

صبر اور تقویٰ کا مہینا

(پارہ:13، سورۂ یوسف:90)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

13 فروری، 2026ء
(بمطابق: 24 شعبان شریف، 1447ھ)
کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
13 فروری، 2026ء (بمطابق: 24 شَعْبَان شریف، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 13، سورۂ یُوسُف: 90)

صبر اور تقویٰ کا مہینا

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے…

✿.. رمضان کریم کی ہر رات اعلان ہوتا ہے کہ…!! صفحہ: 04
✿.. اگلے پچھلوں کے لیے نصیحت صفحہ: 10
✿.. پسندیدہ عمل کونسا ہے؟ صفحہ: 18
✿.. رمضان کریم کی 5 خصوصی عبادات صفحہ: 19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَرْبعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:33، حدیث پاک نمبر 33 ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ طَھَّرَ قَلْبَہٗ مِنَ النِّفَاقِ کَمَا یُطَھِّرُ الثَّوْبَ الْمَاءُ

ترجمہ: جو مُحَمَّدِ مصطفےٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر درودِ پاک پڑھے، اُس کا دِل مُنافقت سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے کپڑا پانی سے پاک ہو جاتا ہے۔[1]

دُعائیں ہوتی ہیں مَقْبول اس وسیلے سے
خدا کی خاص عِنایت درودِ پاک سے ہے
غمِ جہاں سے کبھی سابقہ نہیں پڑتا
مجھے تو ہر گھڑی راحت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اِنَّہٗ مَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾

(پارہ:13، سورۂ یُوسُف:90)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...القول البدیع، صفحہ:277۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: بیشک جو پرہیز گاری اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرحبا...!! پھر آمدِ رمضان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کے فضل، اُس کے احسان سے ایک مرتبہ پھر کرم کی گھٹائیں بس چھانے ہی والی ہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کچھ ہی دِن کے بعد اللہ پاک کا مہمان، ماہِ نزولِ قرآن یعنی پیارا پیارا برکتوں والا ماہِ رمضان بس تشریف لانے ہی والا ہے۔

مرحبا! صد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے | کِھل اُٹھے مرجھائے دِل تازہ ہوا ایمان ہے
یاخُدا! ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے | زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے [1]

کچھ ہی دِنوں بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ شیطان کو قید کر دیا جائے گا ❁ جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے ❁ نیک اَعْمال کی قَدْر و قیمت بڑھا دی جائے گی، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جائے گا ❁ بخشش کے پروانے بٹنا شروع ہو جائیں گے ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزانہ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کی جائے گی۔

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور | فضلِ رَبّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705۔

ماہِ رمضان مبارک مہینا ہے

حضرتِ ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رمضان کریم کی تشریف آوری ہوئی تو حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: قَدۡ جَآءَکُمۡ شَھۡرٌمُّبَارَکٌ یعنی بے شک تمہارے پاس بَرَکت والا مہینا آگیا اِفۡتَرَضَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمۡ صِیَامَہٗ اللہ پاک نے اِس مہینے کے روزے تم پر فرض کیے ہیں تُفۡتَحُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ الۡجَنَّۃِ اِس مہینے میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وَ تُغۡلَقُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ الۡجَحِیۡمِ اور اِس مہینے میں جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں وَ یُغَلُّ فِیۡہِ الشَّیَاطِیۡنُ اور اِس مبارک مہینے میں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔[1]

عاصِیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام
جھوم جاؤ مجرِمو! رمضاں مہِ غُفران ہے
بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے[2]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رمضان کریم کی ہر رات اعلان ہوتا ہے کہ...!!

حضرتِ اَبُو جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ رمضان کریم کی تشریف آوری ہوئی تو حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! ❁ بے شک یہ ماہِ رمضان ہے ❁ اِس میں شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں ❁ جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ❁ جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ❁ اِس

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، فضائل شہر رمضان، جلد: 1، صفحہ: 364، حدیث: 13 ملتقطاً۔

2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 706۔

مبارک مہینے کی ہر رات ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطٰى ہے کوئی سوالی کہ اُس کا سوال پورا کر دیا جائے هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاُغْفِرَلَهُ ہے کوئی مغفرت کا طلب گار کہ اُس کی بخشش کر دی جائے۔ (1)

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور
فضلِ ربّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے (2)

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک ہمیں صحت و عافیت کے ساتھ ماہِ رمضان تک پہنچنا، ماہِ رمضان کی خُوب برکتیں لُوٹنا اور اِس میں خُوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ماہِ رمضان کیسے گزارنا ہے؟ اس تعلُّق سے سُورۂ یُوسُف کی ایک آیتِ کریمہ کا کچھ حصّہ ہم نے سُننے کی سعادت حاصِل کی، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾

(پارہ:13، سورۂ یُوسُف:90)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک جو پرہیز گاری اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

یہ حضرت یُوسُف علیہ السّلام کا اِرْشاد ہے، جو قرآنِ کریم میں ذِکْر کیا گیا۔ واقعہ تو مشہور ہی ہے، حضرت یُوسُف علیہ السّلام اپنے بھائیوں کے سبب ماں باپ سے جُدا ہوئے، مِصْر (*Egypt*) میں پہنچے، عزیزِ مِصْر کے گھر پرورِش پائی، پھر مِصْر کی عورتوں نے مَعَاذَ اللہ! آپ کو گُناہ کی

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، فضائل شہر رمضان، جلد:1، صفحہ:366، حدیث:20۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:705۔

جانِب مائل کرنا چاہا مگر آپ گُناہ تو دُور کی بات، گُناہ کے خیال سے بھی دُور رہے مگر آپ علیہ السَّلام کو ناحق جیل میں رہنا پڑا، پِھر وہاں سے باہَر تشریف لائے، آخر اللہ پاک نے آپ کو عزیزِ مِصر کارُتبہ عطا فرمایا، اب حالات یُوں پلٹے کہ پُورا مِصر آپ کے قبضہ و اِختیار میں تھا۔

یہ وقت جب آپ علیہ السَّلام مِصر کے حکمران بن چکے تھے، تب آپ کے بھائی مِصر آئے، جب اُنہوں نے آپ علیہ السَّلام کو پہچان لیا تو بولے:

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ (پارہ:13، سورۂ یُوسُف:90)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا واقعی آپ ہی یُوسُف ہیں؟

اِس کے جواب میں آپ نے فرمایا: ہاں! میں ہی یُوسُف ہوں۔ پِھر فرمایا:

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ (پارہ:13، سورۂ یُوسُف:90)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ نے ہم پر احسان کیا، بیشک جو پرہیزگاری اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

یعنی اے میرے بھائیو! ❁ اگرچہ تم نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا ❁ اگرچہ مجھے سال ہا سال اَبو جان کی جُدائی سہنی پڑی ❁ اگرچہ بہت مشکلات سے گزرنا ہوا، مگر یہ اللہ پاک کا احسان ہے، اے میرے بھائیو...!! جان لو! جو بندہ تقویٰ اِختیار کرتا ہے، صبر سے کام لیتا ہے، اللہ پاک ایسے نیکوکار کا اَجْر ضائع نہیں فرماتا، اُسے ہر میدان میں، مقاصِد کے حُصُول میں، دُنیا و آخرت میں ترقی، کامیابی اور عروج سے نواز دیتا ہے۔

ماہِ رمضان اور حضرت یُوسُف علیہ السَّلام

ہم نے حضرت یُوسُف علیہ السَّلام کی کامیابی کا ایک راز سُنا، یہاں ایک بہت پیاری بات

بھی ہے، عُلمائے کرام فرماتے ہیں: 12 مہینے جو ہیں، ان کی مثال حضرت یعقوب علیہ السّلام کے 12 بیٹوں (یعنی حضرت یوسف علیہ السّلام اور آپ کے 11 بھائیوں) جیسی ہے۔ فرماتے ہیں:

وَشَهْرُ رَمَضَانَ بَيْنَ الشُّهُوْرِ كَيُوْسُفَ بَيْنَ إِخْوَتِهِ

ترجمہ: اور مہینوں میں رمضان کی مثال ایسے ہی ہے جیسے حضرت یُوسُف علیہ السّلام اپنے بھائیوں کے درمیان۔

فَكَمَا اَنَّ يُوسُفَ اَحَبُّ الْاَوْلَادِ اِلَى يَعْقُوبَ كَذٰلِكَ رَمَضَانُ اَحَبُّ الشُّهُوْرِ اِلَى عَلَّامِ الْغُيُوْبِ

ترجمہ: جیسے حضرت یُوسُف علیہ السّلام اپنے والِد کے سب سے عزیز اور پیارے بیٹے ہیں، ایسے ہی تمام مہینوں میں رمضان کریم اللہ پاک کا سب سے پسندیدہ اور پیارا مہینا ہے۔ (1)

عُلَمائے کرام مزید فرماتے ہیں:

۞ جیسے حضرت یُوسُف علیہ السّلام اِنتہائی رحمدِل، بہت معاف فرمانے والے، بہت حِلْم والے تھے کہ آپ نے اپنے بھائیوں کو یک زبان معاف فرما دیا، کوئی بھی سزا نہ دی، یونہی ماہِ رمضان کی بھی شان ہے، اس ماہِ مبارَک میں رحمتیں برستی ہیں، بخشش کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں، ایسے گنہگار جن پر جہنّم واجِب ہو چکی ہوتی ہے، اِنہیں جہنّم سے آزاد کر دیا جاتا ہے، اِس ماہِ مبارک میں جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے، اِس ماہِ مبارک کی بَرَکت سے 11 ماہ میں کیے ہوئے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی فضل الصیام، صفحہ:230۔

❁ اسی طرح حضرت یعقوب علیہ السّلام کی ظاہِری بینائی مبارَک جب کم ہوئی، حالانکہ آپ کے 11 بیٹے آپ کے سامنے تھے، آپ صبح وشام اُنہیں دیکھتے تھے، اُن سے ملتے تھے، اُن کے پاس بیٹھتے تھے مگر کسی بیٹے کے ذریعے سے آپ کی ظاہِری بینائی مبارَک زیادہ نہ ہوئی مگر حضرت یُوسُف علیہ السّلام کی قمیض مبارَک کی خُوشبو دور ہی سے محسوس فرمائی اور آپ کی قمیض مبارَک چہرۂ پاک پر لگاتے ہی آپ کی بینائی تیز ہو گئی۔ یُونہی ہمارا اَور ماہِ رمضان کا حال ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان میں ذوقِ عبادت بڑھ جاتا ہے، گویا فضا ہی ایسی نیکیوں بھری ہو جاتی ہے کہ چاند نظر آتے ہی مسجدیں بھر جاتی ہیں، ہر طرف نیک کاموں کی بہار آجاتی ہے، گنہگار سے گنہگار بندے کا دِل نرم پڑ جاتا ہے اور وہ کچھ نہ کچھ نیکیوں کی طرف قدم بڑھا ہی دیتا ہے۔[1]

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سَماں ہے نُور نُور
فضلِ رب سے مَغفِرت کا ہو گیا سامان ہے

عاصیوں کی مَغفِرت کا لیکر آیا ہے پَیام
جھوم جاؤ مجرِمو! رَمضاں مہِ غُفران ہے

بھائیو بہنو! گُناہوں سے سبھی تَوبہ کرو
خُلد کے دَر کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے[2]

تقویٰ اور صبر اپنا لیجئے!

خیر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ایک ضمنی بات تھی، ہم نے آیتِ کریمہ سُنی، اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک جو پرہیزگاری اور صبر

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی فضل الصیام، صفحہ:187 مفصلاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705، 706۔

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾ (پارہ:13، سورۂ یُوسُف:90)	کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

اِس آیتِ کریمہ میں ہمیں کامیابی پانے کے 2 نسخے بتائے گئے ہیں: (1): تقویٰ اور (2): صبر۔ بس یہ دونوں اَوصاف اپنا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان ہی نہیں، دُنیا و آخرت کے ہر امتحان میں کامیابی ہمارا مقدّر ہو گی۔

تقویٰ اپنائیے!

اَلحمدُلِلّٰہ! ماہِ رمضان کریم تقویٰ حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:183)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

اِس آیتِ کریمہ کے آخری حِصّے لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ کی وضاحت کرتے ہوئے مشہور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِس میں روزہ کی حکمت کا ذِکر ہے یعنی (اے ایمان والو!) تم پر روزے اس لیے فرض کیے گئے تاکہ تم جہنّم کی آگ سے بچ جاؤ یا پرہیزگار ہو جاؤ۔ مزید فرماتے ہیں: گُناہ کرانے والا نفس ہے اور یہ کھانے پینے سے قَوِی (یعنی طاقت ور) ہوتا ہے، جب روزہ سے اِس کی قوّت ٹوٹے گی تو تمہیں گُناہ کی طرف رَغبت بھی کم ہو گی اور پرہیزگاری بھی حاصِل ہو گی۔ [1]

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:183، جلد:2، صفحہ:212۔

مَعْلُوم ہوا؛ ماہِ رمضان ماہِ تقویٰ ہے، لہٰذا اِس ماہِ مقدَّس کو تقویٰ کے ساتھ گزاریئے!

اگلے پچھلوں کے لیے نصیحت

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِیَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَؕ (پارہ:5، سورۂ نسآء:131)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی تاکید فرمادی ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔

ہمارے خالِق، ہمارے مالِک، ہمارے پیارے اللہ پاک نے مجھے، آپ کو، ہمیں اور ہم سے پہلی اُمّتوں کو غرض سب اِنسانوں کو ایک نصیحت، ایک وَصِیَّت فرمائی، اِس آیتِ کریمہ میں اسی نصیحت کا بیان ہے، وہ نصیحت کیا ہے؟ فرمایا: اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ تقویٰ اِختیار کرو! اللہ پاک سے ڈرتے رہو۔

تقویٰ ہر بھلائی کی اَصْل ہے

حضرت اَبُو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عَلَیْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ یعنی تم پر تقویٰ لازِم ہے کہ بے شک تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔[1]

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت   کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا   یا اللہ! مِری جھولی بھر دے[2]

---

1 ...مسند ابی یعلی، جلد:1، صفحہ:324، حدیث:1001۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:123۔

تقویٰ کیا ہے؟

ایک روز مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرمایا: اے کَعْب! بتایئے تقویٰ کیا ہے؟ حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہ عنہ نے عرض کیا: اے اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن! کیا آپ کبھی ایسے راستے سے گزرے ہیں جس پر کانٹے دار جھاڑیاں ہوں؟ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: ہاں، بالکل میرا ایسے راستے سے گزر ہوا ہے۔ حضرت کَعْب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: تب آپ ایسے راستے سے کس طرح گزرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں کانٹوں سے بچتا ہوں اور اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں۔ حضرت کَعْب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: ذٰلِكَ التَّقْوٰى اے اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن! بَس یہی تقویٰ ہے۔[1]

مطلب یہ کہ ہم اِس دُنیا میں آئے، اللہ پاک نے ہمیں پاکیزہ رُوح عطا فرمائی، پاک صاف دل عطا فرمایا، اب ہم اِس دُنیا سے گزر کر آخرت کی طرف جا رہے ہیں، گویا یہ دُنیا ایک راستہ ہے اور اِس راستے پر کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ایک طرف شیطان ہے، ایک طرف نفس ہے، ایک طرف محبتِ دُنیا ہے، ایک طرف مال کی محبّت ہے، حَسَد، بغض، کینہ، خواہش پرستی وغیرہ وغیرہ ہزاروں گُناہ اور ہزاروں گُناہ کے راستے، یہ سب گویا کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ہم نے زِندگی کے اِس سَفَر میں اپنی پاکیزہ رُوح کو، اپنے دِل کو اِن کانٹے دار جھاڑیوں (یعنی گُناہوں) سے بچاتے ہوئے گزر جانا ہے، بَس اِسی چیز کا نام تقویٰ ہے۔

تقویٰ کیسے ملے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! روزے کا نتیجہ تقویٰ ہی ہے مگر اِس کے لیے روزے اور رمضان

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 2، جلد: 1، صفحہ: 13۔

کے حقوق پُورے کرنا بھی ضَروری ہے۔ ہم تقویٰ کیسے اپنا سکتے ہیں...؟ ماہِ رمضان شریف تقویٰ اِختیار کرتے ہوئے کیسے گزار سکتے ہیں...؟ اِس کے لیے حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ نے کَشْفُ الْمَحْجُوْب میں روزے کے مُتَعَلِّق کلام کرتے ہوئے ایک مُخْتَصَر سی نصیحت ذِکر فرمائی ہے، فرماتے ہیں: مجھے خواب میں سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے نصیحت فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 2 لفظوں کی نصیحت فرمائی، اِرْشاد فرمایا: اِحْبِسْ حَوَاسَكَ اپنے حواس (یعنی آنکھ، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں وغیرہ) کو قید کرلو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ایسی فصاحت وبلاغت کے قربان! خواب میں آکر بھی ایسی کمال نصیحت فرمائی کہ دریا کو کوزے میں بند کر دیا۔ کیا خوب کہا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے:

میں نثار تیرے کلام پر ملی یُوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں[2]

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِس 2 لفظی نصیحت پر اگر ہم گہری نظر سے غور کریں تو پتا چلے گا کہ یہ تقویٰ حاصِل کرنے کا بہترین اور اَہَم ترین طریقہ ہے۔ دیکھیے! تقویٰ اَصْل میں دِل کی ایک کیفیت کا نام ہے۔ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے استادِ محترم کے حوالے سے تقویٰ کی یہ تعریف لکھی: تَنْزِیْهُ الْقَلْبِ عَنْ شَرٍّ دِل کو گُناہوں سے دُور کر دینا۔[3]

---

1 ...کشف المحجوب، کشف الحجاب السابع فی الصیام، صفحہ: 378 ملتقطاً۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 107۔
3 ...منہاج العابدین، العقبۃ الثالثہ، العاتق الرابع النفس، صفحہ: 158۔

کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم خوفِ خُدا کا بیان سنتے ہیں، قبر و آخرت اور جہنّم کا ذِکر سُنتے ہیں تو آنکھ سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، گناہ نہ کرنے کا سچا پکا اِرادہ کر لیتے ہیں مگر چند ہی منٹ بعد پھر گُنَاہوں میں مُلَوَّث ہوتے ہیں، اِس کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ ہمارا دِل گُنَاہوں سے دُور نہیں ہوتا، جب دِل گُنَاہ سے دُور ہو جائے، دِل میں گُنَاہ سے نفرت پیدا ہو جائے تو پھر نفس گُنَاہ کی خواہش کرے بھی تو دِل اُس خواہش کو ٹھکرا دیتا ہے، جب دِل میں گُنَاہ سے نفرت پیدا ہو جائے تو گُنَاہ کے اَسباب بَن بھی جائیں، پھر بھی دِل اُن اَسباب سے کنارہ کر لیتا ہے۔ مَعْلُوم ہوا: تقویٰ اَصْل میں دِل کی ایک کیفیت ہے مگر دِل کی یہ کیفیت بنے گی کیسے؟ اس کے لیے ایک مِثَال سمجھیے! جب کہیں سڑک ٹوٹ جاتی ہے تو آپ نے دیکھا ہو گا کہ سڑک کو دوبارہ سے بنانے کے لیے ایک تو وہاں کاریگر لگا دیئے جاتے ہیں اور ساتھ ہی سڑک کے دونوں جانِب ایک بورڈ لگا دیا جاتا ہے، جس پر لکھا ہوتا ہے: سڑک زیرِ تعمیر ہے، متبادل راستہ اِختیار فرمایئے!

یہ بورڈ(*Board*) کیوں لگاتے ہیں؟ اِس لیے کہ اگر وہاں سے گاڑیاں روٹین(*Routine*) میں گزرتی رہیں گی تو کاریگر(*Craftsman*) کام نہیں کر پائیں گے اور جتنا وہ کام کریں گے، سڑک چونکہ ابھی کچی ہو گی، اُوپر سے گاڑی گزرے گی تو دوبارہ ٹوٹ جائے گی، لہٰذا وہاں پر کاریگر لگانے کے ساتھ ساتھ گاڑیوں کی آمد و رَفْت بھی بند کر دی جاتی ہے، یہی حال ہمارے دِل کا ہے، ہمارا دِل گناہ کر کر کے سیاہ ہو جاتا ہے، اب رمضان آیا، ہم نے روزے رکھنا شروع کیے، گویا دِل کی صفائی کے لیے ہم نے اندر کاریگر لگا دیئے، نَفْس کی خواہش دَبانے کا کاریگر، بُھوک کا کاریگر، پیاس کا کاریگر، یہ سارے کاریگر ہیں جو ہم نے اپنے

اندر لگا دیئے تا کہ ہمارے دِل کی صَفائی کریں، یہ کاریگر صفائی تو کرتے ہیں لیکن اگر ہم دِل کے راستے بند نہیں کریں گے تو دِل کی صَفائی ہو نہیں پائے گی، لہٰذا روزہ تو رکھنا ہی رکھنا ہے، اِس کے ساتھ ساتھ دِل کے راستے بھی بند کرنے ہیں تا کہ روزے کے ذریعے سے دِل کی پوری طرح صفائی ہو سکے اور دِل میں گُنَاہوں سے نفرت پیدا ہو جائے، اب وہ دِل کے راستے کیا ہیں؟ یہ راستے وہی ہیں جن کی ہمارے آقا و مولیٰ، سَیّدُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللهِ علیہ کو خواب میں آکر نصیحت فرمائی: اِحْبِسْ حَوَاسَكَ اپنے حواس کو قید کر دو!

مَعْلُوم ہوا؛ پیٹ اور شرم گاہ کا روزہ رکھ کر روزے کا فرض تو ادا ہو جائے گا لیکن جب تک ہم اِس کے ساتھ ساتھ آنکھ، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں کا روزہ نہیں رکھیں گے اُس وقت تک دِل کی مکمل طور پر صَفائی نہیں ہو پائے گی، جب صَفائی نہیں ہو گی تو دِل چمک نہیں سکے گا، دِل نہ چمکا تو اِس میں گُنَاہوں سے نفرت پیدا نہیں ہو گی اور اگر گُنَاہوں سے نفرت پیدا نہ ہوئی تو تقویٰ نہیں مل پائے گا اور تقویٰ نہ مل پایا تو عید کا چاند نظر آتے ہی شیطان قید سے رہا ہو جائے گا اور گُنَاہوں کا ایسا بازار گرم کروائے گا کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ!

آنکھ کا روزہ

لہٰذا **اے عاشقانِ رسول!** خالی پیٹ کا نہیں آنکھ کا بھی روزہ رکھیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: عَوْرت کے مَحَاسِن (یعنی حُسْن و جمال) کی طرف دیکھنا شیطان کے زہر آلود تیروں میں سے ایک تیر ہے، جو اپنی آنکھ کو عورت سے پھیر لے اللہ پاک اُسے عبادت کی لذّت عطا فرمائے گا، **اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ**

السَّلام کا فرمان ہے: بدنِگاہی سے بچو کہ بدنِگاہی دِل میں شہوت کا بیج بو دیتی ہے اور آدمی کو فتنے میں ڈالنے کے لیے یہی کافی ہے۔[1]

کچھ ایسا کر دے مِرے کِرْدگار آنکھوں میں | ہمیشہ نَقْش رہے رُوئے یار آنکھوں میں
انہیں نہ دیکھا تو کس کام کی ہیں یہ آنکھیں | کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں[2]

کان کا روزہ

اے عاشقانِ رسول! تقویٰ پانے، روزے کی لذّت حاصِل کرنے کے لیے کان کا بھی روزہ رکھیے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: کانوں کا روزہ یہ ہے کہ صِرف اور صِرف جائِز باتیں سنیں ❁ ہر گز ہر گز ڈھول باجے اور موسیقی نہ سنیے ❁ گانے اور نغمے اور فضول یا فحش لطیفے نہ سنیے ❁ کسی کی غیبت نہ سنیے ❁ کسی کی چغلی نہ سنیے ❁ کسی کے عیب ہر گز ہر گز نہ سنیے اور ❁ جب 2 آدمی چُھپ کر بات کریں تو کان لگا کر نہ سنیے۔[3] فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شخص کسی قوم کی باتیں کان لگا کر سنے اور وہ اس بات کو ناپسند کرتے ہوں تو قیامت کے روز اُس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔[4]

سنوں نہ فحش کلامی، نہ غیبت و چغلی | تِری پسند کی باتیں فقط سُنا یاربّ![5]

1 ...منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ، تقویٰ الاعضاء الخمسۃ، صفحہ: 162۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 145 تا 146، ملتقطاً۔
3 ...فیضانِ رمضان، صفحہ: 94۔
4 ...معجم کبیر، جلد: 5، صفحہ: 356، حدیث: 11472۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔

زبان کا روزہ

اسی طرح زبان کا رَوزہ یہ ہے کہ زبان صِرف اور صِرف نیک و جائِز باتوں کے لیے ہی حرکت میں آئے ❁ فضول باتیں کرنے سے بچتے رہیے ❁ خبر دار! گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ سے زبان ناپاک نہ ہونے پائے۔

مِری زبان پہ قفلِ مدینہ لگ جائے | فضول گوئی سے بچتا رہوں سدا یارَبّ![1]
کریں نہ تنگ خیالاتِ بد کبھی کر دے | شُعُور و فکر کو پاکیزگی عطا یارَبّ![2]

ہاتھوں کا روزہ

ہاتھوں کا روزہ یہ ہے کہ جب بھی ہاتھ اُٹھیں صرف نیک کاموں کے لیے اُٹھیں، کسی بھی گُناہ کی طرف ہمارے ہاتھ نہ بڑھیں۔

اسی طرح ہمارے دیگر اعضا جو ہیں، اِن کا بھی روزہ ہے، بَس یہ ذہن بنا لیجیے کہ ہم نے اپنے تمام اعضا کو گُناہوں سے بچا کر ماہِ رمضان گزارنا ہے۔

عبادت پر صبر اِختیار کیجیے!

دوسرا کام جو ماہِ رمضان میں کرنا ہے، وہ ہے: صبر۔ ایک تو صبر یہ ہے کہ ہم صبح سحری کرتے ہیں، سارا دِن بُھوک پیاس لگتی رہتی ہے، ہم صبر کرتے رہتے ہیں، کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ اِفطار کا وقت ہو جاتا ہے۔ یہ نِصْف صبر ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ یعنی روزہ آدھا صبر ہے۔[3]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 83۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔
3 ...الترغیب لابن شاہین، صفحہ: 89، حدیث: 277۔

آدھا صبر تو ہم نے روزہ رکھ کر اِختیار کر لیا، آدھا صبر مزید رہتا ہے، وہ بھی اختیار کر لیجیے! وہ صبر کیا ہے؟ ❁ گُناہوں سے بچنے پر صبر ❁ نیکیاں کرتے رہنے پر صبر ❁ مشکلات پر صبر۔ یہ 3 طرح کے صبر مزید اپنا لیجیے! صبر پُورا ہو جائے گا۔ جب صبر پُورا ہو جائے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان کامیابی کے ساتھ گزارنا نصیب ہو جائے گا۔

عبادت جم کر کرو...!!

اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ (پارہ:16، سورۂ مریم:65)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ!

یعنی راہِ عِبَادت میں مشکلات آئیں گی، مَشَقَّت ہو گی مگر تُم اِس پر ثابت قدم رہو، جَم کر، مُسْتَقِل مزاجی کے ساتھ عِبَادت کرتے رہو! [1]

میں نے صبر کی 3 قسمیں عرض کی نا: (1): گُناہوں سے رکنے پر صبر (2): نیکیاں کرنے پر صبر (3): مشکلات پر صبر۔ اِن میں سے سب سے افضل صبر ہے: نیکیاں کرنے پر صبر اِختیار کرنا، اسی کا اللہ پاک نے حکم دیا کہ عبادت کرنے میں رکاوٹیں آئیں گی، مشکلات آئیں گی، کبھی نفس سستی دلائے گا، کبھی بھوک تنگ کرے گی، کبھی زیادہ کھا لینے کے سبب سستی چڑھے گی، صبح صبح تہجد کے وقت بستر چھوڑنا مشکل لگے گا مگر ان سب طرح کی رکاوٹوں پر صبر کرو! ان کا زور توڑ کر عبادت کرتے رہو۔

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:16، سورۂ مریم، زیر آیت:65، جلد:7، صفحہ:555 خلاصۃً۔

ہمارے ہاں یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہم لوگ عِبَادت کی طرف مائِل تو ہو جاتے ہیں مگر اِس پر اِستقامت اِختیار نہیں کرتے، جَم کر عِبَادت نہیں کرتے۔ ابھی جیسے رَمضان کریم آئے گا، رَمضان کریم کے آنے سے عِبَادت کی رغبت بڑھتی ہے، ہم بہت سارے نیک ارادے کرتے ہیں مگر رفتہ رفتہ ذوق میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے، رَمضان کریم کے پہلے عشرے میں مسجدوں میں رونق ہوتی ہے، تراویح میں بھی ایک اچھی تعداد نظر آتی ہے، تِلاوت کی طرف بھی لوگ مائِل ہوتے ہیں مگر دوسرے عشرے میں یہ ذوق کم ہو جاتا ہے، نمازیوں کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے، تروایح میں بھی تھوڑے لوگ رہ جاتے ہیں، یہ جو کمی ہے، یہ نہیں ہونی چاہیے، یہ اچھی بات نہیں ہے۔

پسندیدہ عمل کونسا ہے؟

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے پُوچھا گیا: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ فرمایا: مَا دِیْمَ عَلَیْہِ وہ نیک کام جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔(1)

یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو نیکی کرنا اور اس نیکی کو مسلسل کرتے جانا پسند تھا، نیکی شروع کر کے پِھر چھوڑ دینا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم پسند نہیں فرماتے تھے۔ حضرت عبدُ اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے مجھے فرمایا: اے عبدُ اللہ! فُلاں شخص جیسے مت ہو جانا، وہ رات کو عِبَادت کیا کرتا تھا، پِھر چھوڑ گیا۔(2)

---

1 ...ترمذی، کتاب الادب، صفحہ: 664، حدیث: 3856۔

2 ...بخاری، کتاب التہجد، باب مایکرہ من ترک قیام اللیل...الخ، صفحہ: 333، حدیث: 1152۔

یہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری نصیحت ہے، اسے ہم بھی قبول کریں، جو بھی نیکی کریں، اِستقامت کے ساتھ کریں، مسلسل کرتے چلے جائیں۔ اللہ پاک کے نیک بندے ایسا ہی کیا کرتے تھے ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مُسْتَقِل عادَت تھی کہ ایک ہی رکعت میں پُورا قرآن تِلاوت کیا کرتے۔[1] ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عشا کے وُضُو سے فجر کی نماز ادا کرتے رہے (یعنی رات کو سوتے نہیں تھے، ساری رات عبادت کرتے رہتے تھے) اور 40 سال تک آپ کا یہی مَعْمُول رہا۔[2] ❁ امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ روزانہ 300 نوافل پڑھتے تھے۔[3] ❁ حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا 50 سال تک یہ طریقہ رہا کہ آپ ساری ساری رات نماز ادا فرماتے۔[4] ❁ امامُ الائمہ، امامِ اعظم اَبُو حَنِیْفَۃ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ رات کو کثرت سے نوافل اور تہجد پڑھا کرتے تھے۔ 30 سال مُسلسل یہ انداز رہا کہ روزانہ رات کو ایک ہی رکعت میں پُورا قرآنِ مجید مکمل کیا کرتے تھے۔[5]

اَللّٰہُ اَکبر! اندازہ لگائیے! اتنا اتنا عرصہ روٹین (**Routine**) کے ساتھ، مُسْتَقِل مزاجی کے ساتھ عِبَادت کرتے چلے جانا، کرتے چلے جانا، درمیان میں ناغہ نہ ہونے دینا، کیسے کمال کی بات ہے۔ اللہ پاک ہمیں بھی ایسی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... دین و دنیا کی انوکھی باتیں، صفحہ: 22۔
2 ... بھجۃ الاسرار، ذکر طریقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، صفحہ: 164۔
3 ... حلیۃ الاولیاء، الامام احمد بن حنبل، جلد: 9، صفحہ: 192، رقم: 13657۔
4 ... حلیۃ الاولیاء، ثابت بنانی، جلد: 2، صفحہ: 362، رقم: 2566۔
5 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 7، صفحہ: 476۔

رمضان کریم کی 5 خصوصی عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو بہت ساری عبادات ہیں، جتنی ہم پر فرض ہیں، وہ تو کرنی ہی کرنی ہیں، اِس کے علاوہ نفل عبادات میں سے بھی جتنی ہو سکیں، ساری ہی کرنی چاہئیں۔ بالخصوص **رمضان کریم** کی 5 خصوصی عبادات ہیں: (1):روزہ (2):تراویح (3):تِلاوتِ قرآن (4):شبِ قدر کی عبادت (5):اور اعتکاف۔[1]

یہ 5 عبادات تو بَس پکّی ہی تھام لیجیے! ❁ روزہ ہے تو پُورا ماہ ہی روزے رکھنے ہیں، صرف جمعے کا رکھ لیا، جمعرات کا رکھ لیا، یہ درست نہیں ہے، سارے ہی روزے فرض ہیں، سارے ہی رکھنے ہیں، ہمارے ہاں نوجوان ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوتے ہیں: تمہارے کتنے روزے ہو گئے؟ اول تو یہ سُوال نہیں پوچھنا چاہیے، خوامخواہ سامنے والا ہماری وجہ سے جُھوٹ کے گُناہ میں بھی پڑ سکتا ہے۔ دوسرے نمبر پر یہ سُوال پوچھنے کی نوبَت بھی نہیں آنی چاہیے، روزہ فرض ہے، سارے ہی رکھنے ہیں۔ کتنے ہو گئے کا تو سُوال ہی نہیں بنتا ❁ اسی طرح تراویح بھی ہر روز پڑھنی ہیں، 20 کی 20 پڑھنی ہیں، روایات کے مُطابِق ماہِ رمضان کی راتوں میں ایک سجدہ کرنے پر 1500 نیکیاں ملتی ہیں،[2] 20 تراویح میں 40 سجدے ہوں گے، اندازہ لگائیے! روز کی کتنی نیکیاں ہو جائیں گی، یہ صرف سجدوں کی ہیں، باقی مسجد میں اتنی دیر ٹھہرنا، قیام، قراءت، رکوع، ذِکر اَذکار، وُضو، مسلمانوں کی صُحبت وغیرہ وغیرہ ہزاروں بلکہ لاکھوں نیکیاں صرف تراویح مکمل پڑھ کر ہی حاصِل کی جا

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:185، جلد:2، صفحہ:228۔

2 ... شعب الایمان، کتاب الصیام، فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:3635۔

سکتی ہیں ❁ اسی طرح پھر قرآنِ کریم کی تلاوت ہے، اپنا کوئی ہدف بنالیجیے! مثلاً روزانہ ایک پارہ تِلاوت کیا کروں گا۔ اب پُورا ماہِ رمضان اگر ایک ہی پارہ اِستقامت کے ساتھ تلاوت کرتے رہے تو کم از کم ایک تو قرآنِ کریم مکمل ہو ہی جائے گا ❁ پھر شبِ قدر کی عبادات ہیں اور آخر میں اعتکاف کی پیاری پیاری، نرالی عبادت بھی ہے۔

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنِ اعْتَكَفَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ** یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف اور پورے ماہ کا اعتکاف کروایا جاتا ہے، اس مرتبہ پاکستان بھر میں

---

1 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

2 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

29 مقامات پر جبکہ دُنیا بھر میں 130 مقامات پر پورے ماہ کا اعتکاف ہو رہا ہے۔ آپ بھی پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجیے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقت کے ایک وَلیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! رمضان کریم میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

اللہ پاک ہم سب کو ماہِ رمضان گُنَاہوں سے بچتے ہوئے، نیکیوں پر نیکیاں کرتے ہوئے، فیضانِ رمضان خُوب لوٹتے ہوئے گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❀ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد تقریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک

(**Facebook**)، انسٹاگرام (**Instagram**) وغیرہ) پر مجموعی طور پر تقریباً 7 کروڑ فالورز (**Followers**) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (**Billions**) میں ہے ❁ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز موبائل اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن لانچ کی گئی ہے جس کا نام ہے: **اوقاتُ الصلاۃ** (**Prayer Times**) ❁ یہ اپلی کیشن اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی تحقیق پر مبنی ہے اس اپلی کیشن میں آپ ❁ پانچوں نمازوں کے ڈیلی اور ماہانہ اَوقات دیکھ سکتے ہیں ❁ تلاوتِ قرآنِ پاک اور تفسیرِ قرآن پڑھ سکتے ہیں ❁ عقائد و مَعْمولاتِ اہلسنّت کے بارے میں اہم سوالات کے جوابات جان سکتے ہیں ❁ سمتِ قبلہ معلوم کرسکتے ہیں ❁ یہ

اپلی کیشن 6 مختلف زبانوں میں چلتی ہے ❁ قضا نمازوں کا جائزہ لینے اور ان کی ادائیگی میں معاون ہے ❁ اس میں جماعت کے دوران آٹو موبائل سائلنٹ رکھنے کا آپشن موجود ہے ❁ ہجری کیلنڈر اور اسلامی ایّام کی معلومات ❁ اَذکارِ نماز اور روحانی علاج (وظائف) کو پڑھنے کے لیے ڈیجیٹل کاؤنٹر بھی موجود ہے ❁ حنفی اور شافعی نمازوں کے اوقات بھی موجود ہیں ❁ آپ کہیں بھی ہوں سحری اور افطاری کے اوقات سے باخبر رہ سکتے ہیں ❁ ہر نماز کے ابتدا وقت اور انتہائے وقت کی (*Notification*) مل سکتی ہیں ❁ یہ اپلی کیشن *GPS* کے ذریعے آپ کے موجودہ مقام کو خود آٹو اپڈیٹ کر دے گی ❁ آپ کسی بھی جگہ کو پسندیدہ سیٹ کر سکتے ہیں اور انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر بھی اسے دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں ❁ رمضان کریم آنے سے پہلے (*Prayer Times*) اپلی کیشن خود بھی انسٹال کر لیجیے اور اپنے پیاروں کو بھی شیئر کیجیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: فرشِ مسجد پر وُضو کے پانی کے قطرے گرانا مکرُوہِ تحریمی اور گناہ ہے۔

وضاحت: ہمارے ہاں یہ غلطی بہت عام ہے۔ عموماً لوگوں کو مسئلہ مَعْلُوم نہیں ہوتا، وُضو خانے پر وُضو کرتے ہیں اور اَعْضَائے وُضو خشک کیے بغیر یونہی ہاتھ جھاڑتے ہوئے مسجد میں آجاتے ہیں، اس طرح مسجد کے فرش پر، دریوں پر وُضو کے پانی کے قطرے ٹپکتے رہتے ہیں، صفیں میلی ہوتی ہیں، ان میں جراثیم پلتے ہیں اور ہمیں ہی

نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مسجد کی بے ادبی بھی ہے۔ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے، اس کا اَدَب کرنا نہایت ضروری ہے۔ **بہار شریعت میں ہے:** فرشِ مسجد پر وُضو کے پانی کے قطرے گرانا مکرُوہِ تحریمی ہے۔[1] لہٰذا جب بھی وُضو مسجد میں آکر کریں تو وُضو خانے ہی پر داڑھی، ہاتھوں اور پاؤں کو قدرے خشک کر لیں تاکہ مسجد کے فرش پر وُضو کے قطرے نہ ٹپکیں۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک ہزار نیکیوں کا ثواب

سُبْحَانَ اللہ

حدیثِ پاک میں ہے: جو 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللہ کہے گا، اُس کو ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملے گا۔[2] اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 298، حصہ: 2۔

2 ... مسلم، کتاب الذکر والدعا... الخ، باب فضل التسبیح والتحمید... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2698۔